اذان میں حروف کی ادائیگی درست نہ ہو، تو ایسی اذان کا حکم اور اس کا جواب دینا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-980

تاریخ اجراء: 29ذوالقعدۃ الحرام1444ھ/19جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اذان میں اگر حروف کی ادائیگی، مخارج کی ادائیگی میں غلطی ہو تو ایسی اذان ہو جائے گی؟ اور اس کا جواب دینا ہو گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر تلفظ اور مخارج غلط ہونے کی وجہ سے اذان کے الفاظ بگڑ جائیں مثلاً اللہ اکبر کو آللہ اکبریا "حی"کو 'ھی' وغیرکہے، تو اب یہ لحن کے حکم میں ہے ایسی اذان دینا حرام ہے اور اس کا جواب بھی نہ دیا جائے بلکہ سنی بھی نہ جائے اور جب اذان ہی صحیح نہیں ہوئی تو ایسی اذان کو دوبارہ ضرور لوٹانا چاہیے۔

ردالمحتار میں ہے:"لو کان بعض کلماته غیر عربی او ملحونا لا تجب علیه الاجابة فی الباقی لانه حینئذ لیس اذانا مسنونا کما لو کان کله کذلک او کان قبل الوقت او من جنب او امراۃ"یعنی اگر بعض کلمات غیر عربی میں کہے یا ان میں لحن تھا، تو باقی اذان کا جواب بھی اس پر واجب نہیں کیونکہ اس وقت یہ مسنون اذان نہیں جیسا کہ اگر پوری اذان ہی ایسے ہو یا وقت سے پہلے ہو یا جنبی یا عورت نے اذان کہی ہو۔(ردالمحتار، جلد2، صفحه82، مطبوعه:بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"کلمات اَذان میں لحن حرام ہے، مثلاً اللہ یا اکبر کے ہمزے کو مد کے ساتھ آللہ یا آکبر پڑھنا، یوہیں اکبر میں بے کے بعد الف بڑھانا حرام ہے۔"(بہارِ شریعت، جلد03، صفحه468، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی عبد المنان اعظمی رحمۃ اللہ علیہ سے ایسی اذان و اقامت کے بارے میں سوال ہوا جس میں اشھد، کو اسھد۔ محمد کو مھمد۔ حی کو ھی۔ الفلاح کو الفلا۔ قد قامت کو کد کامت۔ وغیرہ کہا گیا اس کے جواب میں **فرماتے ہیں:**"سائل نے

اپنی تحریر میں اذان کی جن غلطیوں کی نشان دہی کی ہے ان میں بعض کو فقہ کی اصطلاح میں لحن کہتے ہیں ایسی اذان کا جواب نہ دیا جائے بلکہ سنا بھی نہ جائے۔ایسی اذان کہنا حرام ہے(بہار شریعت) بعض ایسی صورت میں جب اذان مکروہ ہو اعادہ کا حکم ہے تو جب اذان صحیح ہی نہیں ہوئی تو ضرور لوٹانا چاہئے۔واللہ تعالی اعلم" (فتاویٰ بحر العلوم جلد 01، صفحہ 153،154، شبیر برادرز، لاھور)

تنبیہ! اذان کیلئے ایسے شخص کا انتخاب کیا جائے جو اذان کے الفاظ درست و صحیح ادا کرنے پر قادر ہو ورنہ اذان ہو گی نہیں تو ترک اذان کا وبال آئے گا کہ جماعت مستحبہ کیلئے اذان کہنا سنت مؤکدہ علی الکفایہ مثل واجب کے ہے۔

فتاوی بحر العلوم میں ہے:"یہ جان کر کہ غلط اذان کہتا ہے، اس کو موذن مقرر کرنا منع ہے۔" (فتاوی بحر العلوم، جلد 4، صفحہ 174، شبیر برادرز، لاھور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم